REGD No. L. 5264

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم پنجشنبہ ۲۲ جمادی الاول ۱۳۷۸ھ

فی پرچہ ۱۰/

جلد ۴۷/۱۲ ۔ ۴ فتح ۱۳۳۷ ھش ۔ ۴ دسمبر ۱۹۵۸ء ۔ نمبر ۲۸۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے لئے دعا کی تحریک

جلسہ سالانہ کے ایام قریب آرہے ہیں۔ جلسہ کے دنوں میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو معمول سے کہیں بڑھ کر کام کرنا ہوگا۔ اور بہت زیادہ وقت دینی امور کی سرانجام دہی میں مصروف رہنا ہوگا۔ احباب ان دنوں میں خاص توجہ اور تضرع و الحاح کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو طاقت و ہمت عطا فرمائے۔ تاکہ اس محنت شاقہ کا حضور کی صحت پر کوئی اثر نہ پڑے۔ اور حضور کو صحت و سلامتی کے ساتھ کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ تاکہ ہمیں حضور کی راہ نمائی میں خدمت اسلام کی توفیق ملتی رہے۔

پاکستان میں جمہوری اور نمائندہ حکومت قائم کی جائیگی

ہمارے ملک کا نظام تعلیم یکسر تبدیل ہو جانا چاہیئے ۔ صدر جنرل محمد ایوب خان کا اعلان

کوئٹہ ۳ دسمبر۔ صدر جنرل محمد ایوب خان نے ایک پریس کانفرنس میں اعلان کیا کہ پاکستان میں جمہوری اور نمائندہ حکومت قائم کی جائے گی۔ آپ نے ملک کے لئے نئے آئین کی تشکیل اور ملک کا نظام تعلیم تبدیل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ جنرل محمد ایوب خان نے کہا ہم ملک کے لئے ایک ایسا آئین تیار کریں گے جو اس ملک کی سماجی اور ثقافتی اقدار کا مکمل طور پر حامل ہو۔ اور اس ملک میں رہنے والے عوام کے جذبات، احساسات اور نظریات کا پورا مظہر ہو۔ آپ نے کہا ہم اپنے آئین کے لئے کسی دوسرے ملک کے آئین کی نقل نہیں کریں گے۔ بلکہ وہ ہمارا اپنا آئین ہوگا

صدر نے ایک اور سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا مغربی طرز حکومت کی افادیت سے انکار نہیں۔ لیکن اس کے لئے تمام ملک کا پڑھا لکھا ہونا ضروری ہے۔ تاکہ وہ تمام امور کو اچھی طرح سمجھ اور جانچ سکیں بہرحال یہ بات لازم ہے کہ پاکستان میں جمہوری اور نمائندہ حکومت ہی بحال ہوگی

صدر نے کہا کہ ہمارے ملک کا نظام تعلیم ہم یکسر تبدیل ہونا چاہیئے۔ اور بچوں کو ایسی تعلیم دی جانی چاہئے جو ملک کی ضروریات اور بچوں کے فطری رجحان کے عین مطابق ہو۔ جنرل محمد ایوب خان نے کہا کہ ملک میں جو زرعی اصلاحات نافذ ہونے والی ہیں ان سے کسی طبقے کو خائف نہ ہونا چاہیئے

مکرم مولوی محمد صادق صاحب

کے اعزاز میں دعوت عصرانہ

ربوہ ۳ دسمبر۔ کل تیسرے پہر وکالت تبشیر نے مکرم مولوی محمد صادق صاحب فاضل کے اعزاز میں عصرانہ دیا جس میں متعدد اصحاب شامل ہوئے۔ مکرم مولوی صاحب موصوف تیسری بار تبلیغ اسلام کے لئے آج سنگاپور روانہ ہو رہے ہیں۔ اس موقعہ پر وکالت تبشیر نے ایڈریس پیش کیا جس میں آپکی دینی خدمات کو سراہا گیا۔ مکرم مولوی صاحب نے اپنی تقریر میں اپنے لئے اور اپنی بیمار اور ضعیف العمر والدہ کی صحت کے لئے خاص طور پر دعا کی درخواست کی۔

تعلیم الاسلام کالج یونین کے زیر اہتمام مجلس مذاکرہ کا انعقاد

اہم دینی اور علمی موضوعات پر علمائے کرام و دیگر اصحاب کے تحقیقی مقالہ جات

ربوہ ۳ دسمبر۔ کل ۲½ بجے شب تعلیم الاسلام کالج یونین کے زیر اہتمام ایک نہایت مفید مجلس مذاکرہ (Symposium) کا انعقاد ہوا۔ جس میں طلباء کے علاوہ ربوہ کے بہت سے علم دوست احباب نے شرکت کی۔ یہ مجلس مذاکرہ اپنی نوعیت کی پہلی مجلس تھی جس کی کامیابی کا اندازہ اس امر سے ہو سکتا ہے کہ حاضرین نے بڑے انہماک کے ساتھ ۱½ بجے شب تک مقالہ جات کو سنا۔ ہر مقالہ کے بعد سوالات کا موقعہ بھی دیا گیا جس سے مجلس کی افادیت اور دلچسپی اور بھی بڑھ گئی۔ مجلس مذاکرہ یونین کے نائب صدر صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب کی زیر صدارت شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد یونین کے سکرٹری عبدالسمیع صاحب نے گزشتہ اجلاس کی رپورٹ سنائی نیز اس مجلس کے قوانین پڑھ کر سنائے۔ نائب صدر کے تعارفی کلمات کے بعد

(باقی صفحہ ۸ پر)

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۴ دسمبر ۱۹۵۶ء

بچوں میں جرائم کا رجحان

آجکل خاصکر ترقی یافتہ ممالک میں بچوں کی تعلیم و تربیت کے تعلق میں جو نہایت اہم مسئلہ پیدا ہو گیا ہے۔ وہ یہ ہے کہ بچوں میں جرائم کی وبا بری طرح پھیل رہی ہے۔ ذیل میں ایک حوالہ درج کیا جاتا ہے۔ جس سے معلوم ہو گا۔ کہ مہذب کہلانے والی اقوام میں یہ مسئلہ کس قدر لاینحل ہو گیا ہے فھو ھذا۔

"نوعمر نسل میں جرائم کی وبا تقریباً ہر جگہ پھیلتی جا رہی ہے۔ کہیں یہ پورے زور شور سے پھیل رہی ہے۔ اور کہیں ابتدائی یا درمیانے مراحل میں ہے۔ ہر جگہ اس وبا کو روکنے کے لئے سوچ بچار ہو رہا ہے۔ اس مقصد کے لئے پہلے وبا کی پیدائش کے اسباب کا پتہ چلانا ضروری ہوتا ہے۔ چنانچہ ہر جگہ کے ماہرین نفسیات و جرائم اس کا کھوج لگا رہے ہیں۔ امریکی ماہرین اس نتیجے پر پہنچے ہیں۔ کہ چھوٹے لڑکے ڈاکہ زنی، قتل خون۔ تشدد اور اغوا سے متعلق کتابیں پڑھ کر اور فلمیں دیکھ کر بدمعاشی اور جرائم کی طرف جھک جاتے ہیں اور چھوٹے چھوٹے گینگ بنا لیتے ہیں۔ ادھر بھارت کے ایک ماہر کا کہنا ہے۔ کہ یہاں کثرت غربت کی وجہ سے چھوٹے چھوٹے لڑکے جرائم پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ کتابیں اور فلمیں تو چھوٹے بچوں کی دسترس سے باہر ہوتی ہیں اور ایک ماہر کا کہنا ہے۔ کہ نوعمر لڑکوں میں جرائم کے رجحانات کے دو اسباب ہیں۔ خاندانی فطرت اور برا ماحول۔"

ماہرین نفسیات اس وبا کے اسباب معلوم کرنے میں جن نتائج پر پہنچے ہیں وہ اپنی اپنی جگہ بظاہر درست ہیں۔ بلکہ یوں کہنا چاہیئے۔ کہ یہ مختلف اسباب جو مختلف ماہرین نے بتلائے ہیں۔ یہ سب کے سب ایسے اسباب ہیں جو مختلف ماحول میں کام کر رہے ہیں۔ کہیں غربت کی وجہ سے اور کہیں کتابیں پڑھ کر اور فلمیں دیکھ کر بچوں میں جرائم کے رجحانات پیدا ہوتے ہیں۔ اور کہیں خاندانی فطرت اثر انداز ہوتی ہے۔

الغرض یہ تمام اسباب اپنی اپنی جگہ صحیح ہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ ایسے اسباب پیدا کرنے کی ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے۔ اصل حقیقت یہ ہے۔ کہ صرف آج ہی آئندہ نسلوں میں بگاڑ شروع نہیں ہوا۔ بلکہ جوں جوں معاشرہ سے اخلاقی اور روحانی اقدار کا خاتمہ ہوتا رہا ہے۔ توں توں آنے والی نسلیں زیادہ سے زیادہ جرائم کی طرف مائل ہوتی چلی آئی ہیں۔ اس لئے اس مرض کا آغاز دیر سے ہو چکا ہوا ہے اگرچہ آج یہ مرض مزمن کی صورت اختیار کر کے اس عروج کو پہنچ چکا ہے۔ کہ جس سے نظم و نسق کے ذمہ دار لوگ سخت پریشان ہونے لگے ہیں۔

سوچنا چاہیئے کہ جس معاشرہ میں مادر پدر آزادی زندگی کا بنیادی اصول بن چکی ہو۔ جہاں شراب نوشی۔ زنا۔ جوا۔ ناچ گانا اور خدا جانے کیا کیا اشغال ہر سوسائٹی کی روح میں داخل ہو چکے ہوں۔ جس معاشرہ کا تمام ماحول ہی ایسی گندگیوں سے بھرپور ہو۔ اس معاشرہ میں نوعمر بچوں کی صحت مند تربیت کس طرح ہو سکتی ہے۔ اور آخر کیا وجہ ہے کہ وہاں بچے جرائم کے ارتکاب کو شیر مادر نہ سمجھنے لگیں۔ بچوں کے غلط رجحانات کے جو اسباب ماہرین نفسیات نے دریافت کئے ہیں۔ انہی کو سطحی نتیجے محض ان اسباب کو معلوم کر لینے سے تو آئندہ نسلیں اصلاح پذیر نہیں ہو سکتیں۔ اور نہ بچوں کے غلط رجحانات ختم ہو سکتے ہیں مثلاً جہاں خاندان کا خاندان حتی الوسع فلمیں دیکھنے کو اپنا پیدائشی حق سمجھتا ہو۔ وہاں بچوں کو اس علت سے کس طرح باز رکھا جا سکتا ہے۔ جب تک تمام معاشرہ کا معیار زندگی تقریباً یکساں نہیں ہوتا۔ جہاں دولت مند طبقہ دن رات عیاشی میں بسر کرتا ہو۔ اور غربا نان جویں کو ترستے ہوں۔ وہاں غربت بچوں پر اپنا برا اثر ڈالنے سے کس طرح رک سکتی ہے۔ الغرض جہاں فرد فرد محض نفسانی خواہشات کا غلام بن چکا ہو۔ اور زیادہ سے زیادہ زندگی کے مادی سامانوں کی فراہمی میں لگا ہوا ہو۔ وہاں آخر فرشتے آکر تو بچوں کی تربیت تو کرنے سے رہے۔

حقیقت یہ ہے کہ مادہ پرستی جس ڈگر پر تمام اقوام عالم کو لئے جا رہی ہے۔ اور زندگی کی ندی جس بہاؤ پر بہہ رہی ہے۔ اگر اس کو جلد ہی نہ روکا گیا۔ تو اگر آج نہیں تو کل تمام دنیا شیاطین کا گھروندا بن کر رہ جائے گی۔ نسلاً بعد نسلٍ انسان بحیثیت مجموعی اسفل السافلین کے گڑھے میں نیچے سے نیچے اترتا جا رہا ہے۔ گزشتہ چند صدیوں کی مسلسل تاریخ کا مطالعہ اس حقیقت پر شاہد ہے کہ جوں جوں انسان خدا تعالیٰ سے پرے ہٹتا جا رہا ہے۔ اور روحانیت کا منکر ہوتا جا رہا ہے۔ توں توں وہ مادہ پرستی کے جال میں پھنستا جا رہا ہے۔ آج جو برائیاں ہمیں نوعمر بچوں میں دیکھ کر فکرمند کر رہی ہیں۔ یہ کوئی اچانک پیدا نہیں ہو گئیں۔ بلکہ اخلاقی اور روحانی اقدار کے انحطاط کے ساتھ ساتھ نسلاً بعد نسلٍ پرورش پاتی چلی آئی ہیں۔ اور اب ان کی جڑیں اتنی مضبوط ہو چکی ہیں۔ کہ کوئی عارضی توجہ انہیں اکھاڑ کر باہر نہیں پھینک سکتی۔ نہ والدین۔ نہ سکولوں کے ماسٹر اور نہ ماہرین نفسیات ان کا کوئی خاطر خواہ علاج کر سکتے ہیں۔ تاوقتیکہ اوپر سے لے کر نیچے تک تمام انسانیت کو اور نہ بدل دیا جائے۔

آج ایک بہت بڑے عالمگیر انقلاب کی ضرورت ہے۔ ایسا اخلاقی اور روحانی انقلاب کہ۔ ایسے انقلاب کو۔ جس کو صرف خالق کائنات اور صانع ازلی ہی پیدا کر سکتا ہے۔ اس لئے ہمیں یقین کامل ہے۔ کہ یہ انقلاب جلد آنے والا ہے۔ دنیا کے حالات بتا رہے ہیں۔ کہ آج انسانیت کے انحطاط کا وہ نقطہ آن پہنچا ہے۔ جہاں پہنچ کر انسانیت ہمیشہ فطرت سے متصادم ہوتی رہی ہے۔ اور جہاں وہ پوری طرح الٹتی ہے یقیناً وہ انقلاب آنے والا ہے۔

جب ہر بچہ کی پیدائش کے وقت اس کے کان میں "اللہ اکبر" کی آواز ڈالی جایا کرے گی۔ جب بچہ از سر نو اپنی حقیقی فطرت میں آنکھ کھولے گا۔ اور جس طرح وہ پیدائش کے وقت گناہ سے پاک ہوتا ہے۔ اسی طرح پاکیزگی کے ماحول میں اپنی زندگی کا ہر لمحہ گزارے گا۔ جب پیدائش کے وقت اسے شراب نوشی زنا جوا وغیرہ کے شیاطین مس نہیں کر سکیں گے۔ جب وہ گندی فلموں اور غربت کے ماحول میں پروان نہیں چڑھے گا۔

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۵۶ء

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۵۶ء بمقام ربوہ ضلع جھنگ مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۵۶ء منعقد ہونا قرار پایا ہے۔ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں جلسہ میں شامل ہوں۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کیلئے دے۔

حضرت اقدس مسیح محمدی علیہ السلام کے بیان فرمودہ

پُر معارف نکات

(مرتبہ حکیم محمد عبد اللطیف صاحب شاہد لاہور)

خداوند سبوح وقدوس کے پیارے انبیاء تلامیذ الرحمٰن ہوتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی معرفت کا سبق وہ خود اللہ تعالیٰ سے لیتے ہیں۔ اس لئے دنیا وجہاں کے علوم کے منتہی بھی ان کے مقابلہ میں اپنی سپر ڈال دینے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے نہ کسی مشہور عالم سے کسی علم کی تکمیل فرمائی۔ نہ کسی مشہور علمی ادارہ کے نصاب کو سالہا سال تک متعلم بن کر پاس کیا لیکن حضور نے اپنی عربی۔ فارسی اردو نظم و نثر پر مشتمل تصنیفات میں علم و عرفان کے جو خزانے طالبان معرفت کے لئے چھوڑے ہیں۔ ان سے گذشتہ پون صدی سے علم و معرفت کی پیاسی روحیں سیراب ہو رہی ہیں۔ اور قیامت تک یہ سلسلہ انشاء اللہ چلتا ہی چلا جائے گا۔ خاکسار قارئین کرام کی خدمت میں حضور کے بعض علمی و فقہی نکات پیش کر کے دیگر اہل علم احمدی احباب سے بھی یہ استدعا کرتا ہے کہ وہ حضور کے فرمودہ کلمات طیبات اور موثر تصانیف سے ایسے گوہر ہائے شہوار جمع کر کے وقتاً فوقتاً شائع فرماتے رہیں۔ تاکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فرمان ؎

چوں حاجتے بود بہ ادیب دگر مرا
من تربیت پذیر ز رب مہیمنم

اور ؎

دگر استاد را نامے ندانم
کہ خواندم در دبستانِ محمدؐ

کے مطابق اس آخری زمانہ میں "رب مہیمن" کے اس تربیت یافتہ وجود اور دبستانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اس طالب علم کی شان ارفع و اعلیٰ کا اظہار ہو۔

۱۔ حضرت شیخ نور احمد صاحب امرتسری رضی اللہ عنہ جو امرتسر میں مطبع ریاض ہند کے مالک تھے اور جنہوں نے سب سے پہلے براہین احمدیہ مرحوم چھاپا۔ جلد کا پہلا حصہ پادری رجب علی کے پریس سفیر ہند میں ۱۸۷۸ء میں اپنے اہتمام سے چھپایا تھا اور پھر دوسرا تیسرا اور چوتھا حصہ اپنے پریس میں۔ بیان فرماتے ہیں کہ جب براہین احمدیہ کی تیسری جلد چھپ رہی تھی تو حضرت اقدس علیہ السلام تن تنہا حساب فہمی کے لئے امرتسر تشریف لائے۔ حضرت شیخ صاحب نے حضور کے اس زمانہ اور بعد میں بحکم الٰہی دعوئ مسیحیت خاص کر امرتسر کے مباحثہ جنگ مقدس" کے تفصیلی حالات ایک رسالہ بنام نور احمد میں تحریر فرمائے ہیں۔ آپ نے ایک جگہ حضور کی نکتہ آفرینی اور حاضر جوابی کا یہ واقعہ لکھا ہے۔ کہ ایک دفعہ فیروزپور سے واپسی پر حضور چند روز کے لئے امرتسر ٹھہرے تو حضور کے ورود مسعود کی خبر فوراً سارے شہر میں پھیل گئی۔ اور آپ کے دعوئ کے متعلق سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ ایک شخص اٹھا اور سوال کیا "یا حضرت مولود شریف کی مجالس جو آجکل ہوتی ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کا ذکر آتا ہے تو لوگ تعظیماً کھڑے ہو جاتے ہیں۔ یہ فعل جائز ہے یا نہیں۔ آپ نے سن کر فرمایا

جس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نظر آجائیں وہ بیشک کھڑا ہو جائے۔

یہ جواب باصواب سن کر تمام حاضرین پر سکوت کا عالم طاری ہو گیا۔ اور پھر کسی نے اس بارہ میں حضور سے مزید کچھ نہ پوچھا۔

۲۔ دوسرا واقعہ (شیخ صاحب لکھتے ہیں) جب ازالہ اوہام میرے مطبع ریاض ہند میں چھپ رہی تھی تو میں اس میں پڑھ کر کہ مردے زندہ ہو کر نہیں آتے اور نہ ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کسی حقیقی مردہ کو زندہ کیا تھا۔ تو مجھے بظاہر قدیم عقیدہ کی بناء پر تعجب ہوا۔ کہ حضرت صاحب نے یہ بات کیسی لکھی۔ گو میں نے اس بات کو تسلیم تو کر لیا لیکن کوئی دلیل میرے پاس نہ تھی خیال گذرا۔ مولوی لوگ یہ بات معلوم کر کے مجھے تنگ کریں گے۔ کہ دیکھو تمام علماء کے موجودہ عقیدہ کے خلاف کیا لکھ دیا۔ پس میں اسی وقت تحقیق کی نیت سے لدھیانہ پہنچا۔ کیونکہ حضور وہاں سے ازالہ اوہام کا مسودہ لکھ کر چھپنے کے لئے بھیج رہے تھے۔ آپ نے مجھے دیکھتے ہی بعد سلام مسنون فرمایا۔ کہ کتاب کی بڑی ضرورت ہے۔ آپ کیوں چلے آئے ہیں۔ میں نے عرض کیا کہ مجھے ایک مسئلہ دریافت کرنا ہے۔ وہ پوچھ کر آج ہی واپس چلا جاؤں گا۔ حضرت اقدس علیہ السلام نے فرمایا وہ کیا مسئلہ ہے۔ میں نے عرض کیا۔ وہ یہ کہ آپ نے ازالہ اوہام میں تحریر فرمایا ہے کہ کوئی مردہ زندہ نہیں ہوا۔ اور نہ ہی حضرت مسیح ناصری علیہ السلام نے کسی مردہ

کلماتِ طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

مجھے اسلام کی روحانی شجاعت اور باطنی قوت کے اظہار کیلئے مبعوث کیا گیا

"اسوقت جو ضرورت ہے۔ وہ یقیناً سمجھ لو سیف کی نہیں۔ بلکہ قلم کی ہے۔ ہمارے مخالفین نے اسلام پر جو شبہات وارد کئے ہیں۔ اور مختلف سائنسوں اور مکائد کی رو سے اللہ تعالےٰ کے سچے مذہب پر حملہ کرنا چاہا ہے۔ اس نے مجھے متوجہ کیا ہے کہ میں قلمی اسلحہ پہن کر اس سائنس اور علمی ترقی کے میدانِ کارزار میں اتروں اور اسلام کی روحانی شجاعت اور باطنی قوت کا کرشمہ بھی دکھلاؤں۔ میں کب اس میدان کے قابل ہو سکتا تھا۔ یہ تو صرف اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ اور اس کی بے حد عنایت ہے کہ وہ چاہتا ہے کہ میرے جیسے عاجز انسان کے ہاتھ سے اس کے دین کی عزت ظاہر ہو۔ میں نے ایک وقت ان اعتراضات اور حملات کو شمار کیا تھا۔ جو اسلام پر ہمارے مخالفین نے کئے ہیں۔ تو ان کی تعداد میرے خیال اور اندازہ میں تین ہزار ہوئی تھی۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ اب تو تعداد اور بھی بڑھ گئی ہوگی۔ کوئی یہ نہ سمجھ لے کہ اسلام کی بنا ایسی کمزور باتوں پر ہے کہ اس پر تین ہزار اعتراض وارد ہو سکتا ہے۔ نہیں ایسا ہرگز نہیں ہے۔ یہ اعتراضات تو کوتاہ اندیشوں اور نادانوں کی نظر میں اعتراض ہیں۔ مگر میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ میں نے جہاں ان اعتراضات کو شمار کیا وہاں یہ بھی غور کیا ہے کہ ان اعتراضات کی تہ میں دراصل بہت ہی نادر صداقتیں موجود ہیں جو عدم بصیرت کی وجہ سے معترضین کو دکھائی نہیں دیں اور درحقیقت یہ خدا تعالیٰ کی حکمت ہے کہ جہاں نابینا معترض آکر اٹکا ہے۔ وہیں حقائق و معارف کا مخفی خزانہ رکھا ہے۔ اور خدا تعالیٰ نے مجھے مبعوث فرمایا ہے کہ میں ان خزائن مدفونہ کو دنیا پر ظاہر کروں۔ اور ناپاک اعتراضات کا کیچڑ جو ان درخشاں جواہرات پر تھوپا گیا ہے۔ اس سے انکو پاک صاف کروں۔ خدا تعالیٰ کی غیرت اسوقت بڑی جوش میں ہے۔ کہ قرآن شریف کی عزت کو ہر ایک خبیث دشمن کے داغ اعتراض سے منزہ و مقدس کرے۔

الغرض ایسی صورت میں کہ مخالفین قلم سے ہم پر وار کرنا چاہتے ہیں اور کرتے ہیں۔ کس قدر بیوقوفی ہوگی۔ کہ ہم ان سے لٹھم لٹھا ہونے کو تیار ہو جائیں۔ میں تمہیں کھول کر بتلاتا ہوں کہ ایسی صورت میں اگر کوئی اسلام کا نام لے کر جنگ و جدال کا طریق جواب میں اختیار کرے تو وہ اسلام کو بدنام کرنے والا ہوگا۔ اور اسلام کا کبھی ایسا منشاء نہ تھا۔ کہ بے مطلب اور بلا ضرورت تلوار اٹھائی جاوے۔ اب لڑائیوں کی اغراض جیسا کہ میں نے کہا ہے فن کی شکل میں آگئی ہیں۔ بلکہ دنیوی اغراض انکا موضوع ہو گیا ہے پس کسقدر ظلم ہوگا۔ کہ اعتراض کرنیوالوں کو جواب دینے کی بجائے تلوار دکھائی جائے اب زمانہ کیسا تھا حرب کا پہلو بدل گیا ہے اسلئے ضرورت ہے کہ سب سے پہلے اپنے دل اور دماغ سے کام لیں۔ اور نفوس کا تزکیہ کریں۔ راستبازی اور تقویٰ سے خدا تعالیٰ سے امداد اور فتح چاہیں یہ خدا تعالیٰ کا ایک اٹل قانون اور مستحکم اصول ہے اور اگر مسلمان صرف قیل و قال اور باتوں سے مقابلہ میں کامیابی اور فتح پانا چاہیں تو یہ ممکن نہیں۔ اللہ تعالیٰ لاف و گزاف اور لفظوں کو نہیں چاہتا وہ تو حقیقی تقویٰ کو چاہتا اور سچی طہارت کو پسند فرماتا ہے جیسا کہ فرمایا اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ"۔ (ملفوظات صفحہ ۵۸-۵۹)

کو زندہ کیا اس کی حقیقت کیا ہے؟ اس پر آپ نے فرمایا کہ قرآن شریف پر تو ہر ایک مسلمان کا یقین اور ایمان ہے کہ یہ کامل کتاب ہے اور خدا تعالیٰ کا کلام ہے۔ اگر کوئی مردہ زندہ ہونا ہوتا یا زندہ ہو سکتا تو قرآن کریم ورثہ اور ترکہ میں اس کا حق ضرور رکھتا جیسا کہ زندوں کا حق رکھا۔ قرآن کریم تو حکم دیتا ہے کہ جب کوئی مسلمان مر جائے تو اس کی جائداد وارثوں میں تقسیم کر دی جائے۔ حتیٰ کہ اس کی بیوی کو بھی اجازت ہے کہ عدت گزارنے کے بعد وہ جہاں چاہے نکاح کرے بتلاؤ تمہارے شہر میں خان بہادر محمد شاہ صاحب رئیس جو فوت ہو گئے ہیں اگر وہ کسی کی دعا سے زندہ ہو جائیں تو ان کے حق میں قرآن کا کیا فیصلہ ہے اور جائیداد جو ان کی وارثوں میں تقسیم ہو چکی۔ اس میں ان کا کیا حق ہے۔ قرآن کریم نے تو مردہ کا کوئی حق نہیں رکھا اب نعوذ باللہ یا تو قرآنی تعلیم کو ناقص ماننا پڑے گا کہ جس نے موت کے بعد زندہ ہونے والوں کا کوئی حق تسلیم نہیں کیا یا پھر یہ بات تسلیم کرنی پڑے گی کہ جسمانی طور پر مردے کبھی زندہ ہو کر دنیا میں واپس نہیں آتے۔" میری تو یہ جواب سنکر تسلی ہو گئی

(۳) تیسرا واقعہ۔ جنگ مقدس کے مناظرہ میں جب حضرت اقدسؑ نے آتھم کے مقابلہ میں یہ اصول پیش کیا کہ ہر آسمانی کتاب کا فرض ہے کہ وہ دعویٰ بھی خود کرے اور اس کی صداقت کے دلائل بھی خود مہیا کرے نہ یہ کہ دعوے تو اپنی کتاب سے پیش کیا جائے اور دلائل کے لئے باہر سے جزرات مانگی جائے اور آسمانی کتاب اپنے نفس میں دلائل سے عاجز ہو۔ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں نے حضور کی طرف سے یہ عظیم الشان بات سنی تو میں خوشی اور مسرت سے معمور ہو گیا اور میں نے کہدیا کہ بس حضرت اقدس کامیاب ہو گئے چنانچہ اس اصول نے عیسائیوں کے صلیبی مذہب کو پاش پاش کر دیا کیونکہ چاروں اناجیل کے اندر موجودہ عیسائیوں کے مخصوص عقائد کا اول تو کھلا کھلا دعویٰ ہی نہیں اگر کھینچ تان کر مبہم الفاظ سے دعوے نکالا جائے۔ تو پھر دلائل کا تو نام و نشان ہی نہیں ملتا۔

۴۔ حضرت اقدس علیہ السلام نے اپنی کتب میں عیسائیوں کے اس عقیدہ کا کہ حضرت مسیح علیہ السلام نے انسان کی نجات کے لئے صلیب کی لعنتی موت قبول کی عجیب طریقہ سے ردّ فرمایا ہے۔ اور لکھا ہے کہ لعنت کا مفہوم تو یہ ہے کہ ملعون شخص خدا تعالیٰ سے دور ہو جائے۔ اور شیطان جو ملعون ہے اس کے ساتھ جا ملے تو جیسے شیطان خدا سے دور ہے خدا کی رحمت سے دور ہے اور کسی دوسرے کی سفارش نہیں کر سکتا۔ ایسے ہی وہ شخص جو شیطان کا ساتھی بن گیا۔ وہ کس طرح کسی کے گناہ بخشوا سکتا ہے۔ یہ بھی حضرت اقدس علیہ السلام کا حضرت مسیح ناصری علیہ السلام پر بہت بڑا احسان ہے کہ آپ نے ان کو صلیب کی لعنتی موت سے بچا لیا۔ اور اس عقیدہ کے عقلی و نقلی دلائل دے کر حضرت مسیح علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کے دوسرے انبیاء و رسل کی طرح مقدس و مطہر وجود ثابت کیا۔

۵۔ جب جنگ مقدس کے مناظرہ میں حضور نے الوہیت مسیح کی تردید میں یہ لکھوایا کہ ایک عاجز انسان کو تم خدا بناتے ہو۔ جو عورت کے پیٹ میں نو ماہ رہ کر اور خون حیض سے پرورش پا کر دوسرے عام انسانوں کی طرح پیدا ہوا۔ کیا ایسا وجود بھی خدا ہو سکتا ہے۔ تو عیسائی مناظرہ دم بخود ہو گئے۔ اور پھر اس کے جواب میں پادری عبداللہ آتھم کو لاجواب ہو کر یہ تسلیم کرنا پڑا کہ مسیح تیس برس تک عام انسانوں کی طرح تھا۔ جب اس پر روح القدس نازل ہوا تو مظہر اللہ کہلایا۔ اس پر حضرت نے جواب الجواب لکھوایا کہ ہم بھی تو یہی کہتے ہیں کہ حضرت مسیح انسان اور نبی تھے۔ جب کسی انسان پر روح القدس نازل ہوتا ہے تو مظہر اللہ یعنی نبی بن جاتا ہے۔ یہ بات سن کر عیسائیوں کے رنگ زرد ہو گئے اور ڈاکٹر ہنری مارٹن گھبرا گئے اور آتھم صاحب بھی گھبرا اٹھے اور عیسائیوں نے آتھم صاحب سے فوراً کہا کہ یہ آپ نے کیا لکھوا دیا تو آتھم صاحب نے جواب دیا کہ میں اور کیا لکھواتا جو لکھوانا چاہیئے تھا لکھوا دیا۔ میں بیمار ہوں مجھے چھوڑ دو۔ تم جو چاہو لکھواؤ .... اس کے بعد آخری دنوں پھر ڈاکٹر مارٹن کلارک بحث کے لئے چنے گئے

۶۔ ایک جگہ حضور نے ملفوظات میں یہ عجیب نکتہ لکھا کہ انما اموالکم و اولادکم فتنۃ میں اموال کے لفظ کے اندر عورتیں بھی شامل ہیں اور اس کی حکمت یہ ہے کہ اول بیویاں مال و دولت خرچ کرنے کے بعد نکاح کی جاتی ہیں۔ گویا ان کا وجود مجسم مال ہے۔ دوسرے عورتیں مستورات ہیں یعنی پردہ کے اندر رہنے والا وجود ہیں اس لئے اللہ تعالیٰ نے بھی ان کا ذکر پردہ کے اندر ہی کیا ہے یعنی اموال۔ کہ ایک تو ظاہری اموال کا ذکر کر دیا۔ دوسرے بیویوں کا۔ اور اس میں کیا شک ہے کہ اموال اور اولاد کے علاوہ بیویوں کے ذریعہ بھی انسانوں کے بڑے بڑے امتحان لئے جاتے ہیں۔ جن میں بعض فیل بھی ہو جاتے ہیں۔

۷۔ حضرت اقدس علیہ السلام نے یہ عجیب نکتہ تردید الوہیت مسیح کا رقم فرمایا ہے کہ صلیب پر چڑھائے جانے کے وقت ان کے منہ سے وہی الفاظ نکلے جو ایک موحد کے منہ سے نکلنے چاہیئے تھے۔ یعنی ایلی ایلی لما سبقتنی۔ اے میرے خدا اے میرے اللہ تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا اگر وہ اپنے آپ کو عیسائیوں کے موجودہ عقیدہ کے مطابق خدا کا بیٹا یقین کرتے ہوتے پھر بیا ابی بیا ابی کے الفاظ نکلتے۔ یہ عجیب حکمت الٰہی ہے کہ عیسائیوں کی چاروں اناجیل میں سوائے اس ایک کلمہ کے حضرت مسیح علیہ السلام کا کوئی کلام ان کی مادری زبان میں جو عبرانی تھی محفوظ نہیں اور یہ ایک ہی دلیل ان کے عقیدہ الوہیت مسیح کے بطلان کے لئے کافی ہے۔ بشرطیکہ طلب حق کی خواہش ہو۔

(باقی)

تعلیم الاسلام کالج کی سالانہ کھیلیں

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی سالانہ کھیلوں کی تقریب مورخہ ۲۷۔ ۲۸ نومبر بروز جمعرات جمعہ کالج کی وسیع و عریض کرکٹ گراؤنڈ میں منعقد ہوئی۔ مورخہ ۲۷ر نومبر کو صبح ۹½ پروفیسر صاحبان اور طلباء گراؤنڈز میں پہنچ گئے۔ پونے دس بجے محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم اے پرنسپل تعلیم الاسلام کالج تشریف لائے۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو عبدالباسط صاحب نے کی۔ اس کے بعد پرنسپل صاحب نے رسم علم کشائی ادا فرمائی۔ اور کھیلوں کو شروع کرنے کی ہدایت فرمائی۔ پہلے روز ۴ بجے شام تک پروگرام جاری رہا۔ دوسرے دن جمعہ پڑھنے کے بعد ۳ بجے تا ۵ بجے شام کھیلیں ہوتی رہیں۔ اس میں بچوں کی دوڑ۔ مددگار کارکنان کی دوڑ اور سٹاف دوڑ خاص طور پر دلچسپی کا موجب ہوئی۔ اختتام پروگرام پر سٹاف ممبران اور کھیلوں میں حصہ لینے والے طلباء کی چائے سے تواضع کی گئی۔ (نامہ نگار)

ریویو آف ریلیجنز (انگریزی)

ریویو آف ریلیجنز انگریزی کے چھپنے اور ڈاکخانہ میں دے دینے کی آخری تاریخ پندرہ ہوتی ہے۔ اگرچہ رسالہ خریداران کے نام پرچی چپان ہونے کے بعد ڈاکخانہ میں دے دیا جاتا ہے۔ مگر چونکہ کھلا پیکٹ ہوتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ راستے میں کوئی شخص پڑھنے کی نیت سے اسے لے لے۔ اور وہ منزل مقصود تک نہ پہنچے۔ اس لئے اگر کسی دوست کو بیس تاریخ تک رسالہ نہ ملے تو دفتر میں اطلاع دیں۔ تاکہ ان کو دوبارہ بھجوا دیا جائے۔

(منیجر ریویو)

درخواست دعا

خاکسار کی اہلیہ کافی عرصہ سے بیمار چلی آتی ہے۔ اور باوجود علاج کے ابھی مکمل آرام نہیں ہوا۔ اور کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت مریضہ کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(خواجہ عبدالرحمٰن ضیاء الاسلام پریس ربوہ)

ولادت

مورخہ ۲ر نومبر ۱۹۵۸ء کو اللہ تعالیٰ نے مکرم عبدالعزیز صاحب جمن بخش جو ہمارے ڈچ گی آنا میں مبلغ ہیں کو بچی عطا فرمائی ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ بچی کو عمر دراز عطا فرمائے اور خادمہ دین بنائے۔ (وکیل التبشیر)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

پروگرام جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ ۱۹۵۸ء

پہلا دن ۲۶ دسمبر ۱۹۵۸ء (بروز جمعہ)

پہلا اجلاس

وقت	پروگرام	مقرر
۹-۱۵ تا ۹-۴۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۴۵ تا ۱۰-۱۵	افتتاحی تقریر	سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	ذکر حبیب	حضرت مرزا شریف احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	مذہبی رواداری	صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔اے پرنسپل تعلیم الاسلام کالج
۱۱-۴۵ تا ۱-۰۰	تیاری نماز	
۱-۰۰ تا ۱-۴۵	نماز جمعہ و عصر	

دوسرا اجلاس

وقت	پروگرام	مقرر
۱-۴۵ تا ۲-۰۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۰۰ تا ۲-۴۵	حضرت مسیح علیہ السلام کا مقام	جناب قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری
۲-۴۵ تا ۳-۳۰	تبلیغ اسلام بیرونی ممالک میں	جناب شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ

دوسرا دن ۲۷ دسمبر ۱۹۵۸ء (بروز ہفتہ)

پہلا اجلاس

وقت	پروگرام	مقرر
۹-۱۵ تا ۹-۴۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۴۵ تا ۱۰-۱۵	معجزات حضرت مسیح موعود علیہ السلام	جناب میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	نبیوں کا سردار	جناب مولانا جلال الدین صاحب شمس سابق مبلغ بلاد عربیہ و انگلستان
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۵	وقفہ برائے اعلانات	
۱۱-۵ تا ۱۱-۵۰	اسلامی معاشرہ	جناب چوہدری عبداللہ خان صاحب کراچی
۱۱-۵۰ تا ۱-۰۰	تیاری نماز	
۱-۰۰ تا ۱-۴۵	نماز ظہر و عصر	

دوسرا اجلاس

وقت	پروگرام
۱-۴۵ تا ۲-۰۰	تلاوت قرآن کریم و نظم
۲ بجے سے	تقریر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تیسرا دن ۲۸ دسمبر ۱۹۵۸ء (بروز اتوار)

وقت	پروگرام	مقرر
۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۵	زندہ مذہب اسلام	جناب پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔اے صدر شعبہ نفسیات کراچی یونیورسٹی
۱۰-۵ تا ۱۱-۵	احمدیت کا اثر عالم اسلامی پر	جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نائب صدر عالمی عدالت ہیگ۔
۱۱-۵ تا ۱۱-۱۰	وقفہ برائے اعلانات	
۱۱-۱۰ تا ۱۱-۵۵	مقام سنت و حدیث	جناب مولانا ابو العطاء صاحب سابق مبلغ بلاد عربیہ
۱۱-۵۵ تا ۱-۰۰	تیاری نماز	
۱-۰۰ تا ۱-۴۵	نماز ظہر و عصر	

دوسرا اجلاس

وقت	پروگرام
۱-۴۵ تا ۲-۰۰	تلاوت قرآن کریم و نظم
۲ بجے سے	تقریر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

نوٹ:۔ جلسہ نظارت اصلاح و ارشاد اور صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام پرائیویٹ احاطہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ اس کے انتظام کا ہر طرح ناظر اصلاح و ارشاد کو اختیار ہوگا۔ کسی صاحب کو جلسہ میں بولنے یا سوال کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔ تقاریر پر اگر کسی کے دل میں کوئی سوال پیدا ہو تو جواب کے لئے جلسہ کے اوقات کے بعد نظارت اصلاح و ارشاد میں انتظام ہوگا۔ جہاں سلسلہ کے علماء موجود ہوں گے جو سوالات کے جواب دیں گے خواہشمند احباب وہاں تشریف لے جائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

چندہ جلسہ سالانہ کیلئے

ماہ دسمبر میں خصوصی جدوجہد کی جائے

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے کہ دوست زیادہ سے زیادہ تعداد میں جلسہ سالانہ میں شامل ہوں۔ اس کا نتیجہ یہ بھی ہوگا کہ جلسہ سالانہ کے لئے زیادہ خرچ کی ضرورت ہوگی۔ لیکن سال رواں کے لئے جلسہ سالانہ کا جو بجٹ رکھا گیا تھا ابھی تک اس میں ۲۰۰/۰ رقم وصول ہوئی ہے۔ بے شک ماہ نومبر کی وصول شدہ رقوم ابھی تک نہیں پہنچیں۔ لیکن اس وقت تک جو وصولی کی رفتار ہے اس کی بناء پر نظارت بیت المال کے نزدیک ضروری ہے کہ ماہ دسمبر میں چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کے لئے خصوصی جدوجہد کی جائے۔ ورنہ خدشہ ہے کہ بعض جماعتیں اخیر سال تک بھی اپنے چندہ جلسہ سالانہ کا بجٹ پورا نہیں کرسکیں گی۔ خدشہ یہ نہیں کہ خدانخواستہ جلسہ سالانہ کا خرچ پورا نہیں ہوگا۔ خرچ تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے امید ہے ضرور پورا ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اس دفعہ بھی احباب جماعت کو توفیق دے گا کہ وہ بطیب خاطر اپنے اپنے حصہ کا چندہ جلسہ سالانہ ادا کر دیں۔ خدشہ یہ ہے کہ اگر تمام جماعتیں ماہ دسمبر میں اس چندہ کی وصولی کے لئے پورا پورا انتظام نہ کریں تو بعض جماعتیں اس ثواب سے محروم رہ جائیں گی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۹ ستمبر مطبوعہ اخبار الفضل مورخہ ۹ اکتوبر ۱۹۵۸ء میں فرمایا ہے کہ:۔

"اسی طرح میں ربوہ والوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ جلسہ سالانہ پر آنے والے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمان ہیں۔ اور چونکہ وہ خدا تعالیٰ کی آواز پر جمع ہوتے ہیں اس لئے وہ ان کے بھی مہمان ہیں۔ اگر وہ ان کی مہمان نوازی نہیں کریں گے تو وہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا مورد بنیں گے۔ ان کے کھانے پر جس قدر خرچ ہوتا ہے وہ تو خود اپنے چندہ کے ذریعہ بھجوا دیتے ہیں۔ ربوہ والوں کا کام صرف اتنا ہی رہ جاتا ہے کہ ان کی خدمت کریں"

پس جو جماعتیں چندہ جلسہ سالانہ کی طرف سے لاپرواہی اختیار کرتی ہیں انہیں سنجیدگی سے غور کرنا چاہیئے کہ وہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کی خدمت کرنے میں کوتاہی کرکے کہیں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا مورد تو نہیں بن جائیں گی۔ لہذا میں تمام جماعتوں کے احباب سے التماس کرتا ہوں کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں کے چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کا جائزہ لیں۔ اور اگر ابھی تک خاطر خواہ وصولی نہ ہو چکی ہو تو ماہ دسمبر میں یہ کمی پوری کرنے کے لئے اپنے عہدہ داروں کا ہاتھ بٹائیں تا اس طرح کل جماعتیں اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کر لیں۔ آمین۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر "الفضل" کا خاص نمبر

حسب معمول انشاء اللہ تعالیٰ اس دفعہ بھی جلسہ سالانہ کی مقدس تقریب پر روزنامہ الفضل کا خاص نمبر شائع ہوگا جو نہایت اہم دینی مضامین پر مشتمل ہوگا اور تصاویر سے بھی مزین ہوگا۔

بزرگان سلسلہ اور دیگر اہل قلم حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ چونکہ پرچہ کی تیاری اب شروع کی جا رہی ہے۔ اس لئے از راہ کرم جلد سے جلد مضامین تحریر فرما کر ارسال فرمائیں

اس نمبر کی غیر معمولی طور پر وسیع اشاعت ہوتی ہے لہذا

مشتہر و ایجنٹ اصحاب

بھی جلد سے جلد اشتہارات اور پرچوں کی مطلوبہ تعداد سے اطلاع دیں۔

چندہ جلسہ سالانہ

تدریجی بجٹ پورا کرنے والی جماعتیں

جن جماعتوں نے اس وقت تک چندہ جلسہ سالانہ کا سال رواں کا تدریجی بجٹ پورا کر دیا ہے۔ انکی فہرست حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کیلئے پیش کی گئی ہے۔ یہ فہرست نیچے بھی درج ہے۔ تا دوسرے احباب جماعت بھی ان جماعتوں کے تمام احباب کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے جان و مال میں برکت ڈالے۔ اور دوسری جماعتوں کو بھی توفیق دے کہ جلد اپنے بجٹ پورے کر سکیں۔ جلسہ سالانہ سر پر آگیا ہے۔ اور ابھی تک چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی صرف ایک تہائی کے قریب ہے۔ بعض جماعتوں نے سال بھر کا تمام بجٹ پورا کر دیا ہے جزاکم اللہ احسن الجزاء جن جماعتوں کی چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی میں کمی ہے۔ انہیں چاہیئے کہ جلسہ سے پہلے پہلے اپنے بجٹ پورے کر دیں جن جماعتوں پر یہ نشان (*) لگایا گیا ہے ان کے ذمہ سابقہ سالوں کی بڑی رقوم بقایا ہیں۔ تمام جماعتوں کو اپنے بقائے صاف کرنے کی طرف بھی توجہ کرنی چاہیئے۔ والسلام

ا۔ سو فیصدی یا اس سے زائد ادائیگی کرنے والی جماعتیں

ضلع ملتان:۔ چک ۵۲۳/E.B*۔ چک ۴۹۱/E.B۔ چاہ شیخواہ۔ چک ۵۲۹/E.B

ضلع لائلپور:۔ چک ۳۳/ج۔ب*۔ چک ۶۱/ج۔ب دھروڑ۔ چک ۲۷۷/R.B ستیانہ۔ چک ۷۷/R.B لوہیکی دیوی*۔ چک ۷۲/گ۔ب۔ چک ۱۳۲/گ۔ب جگنڈ اسنگھر والی۔ ماموں کانجن۔

ضلع منٹگمری:۔ دیپالپور۔ ضلع لاہور:۔ کوچہ سابکسوادان۔ ضلع شیخوپورہ:۔ پنڈی بھٹیاں*۔ گوجرہ۔ ضلع گوجرانوالہ:۔ ہیبچ ہتھ۔ چک پچھاں۔ ضلع سیالکوٹ:۔ مرل۔ عنایت گڑھ*۔ چندر کے منگولے۔ کوٹ نیناں۔ ضلع بہاولپور:۔ چک ۸۲/الف ہر نتیج*۔ ضلع گجرات کنجاہ*۔ کنگ چنن دو دھڑائے۔ ضلع شاہ پور:۔ چک ۱۵/M.B۔ کھائی کلاں۔ چک ۱۰۸/ج۔ چک ۹۸/ج۔ ضلع نواب شاہ:۔ کمال ڈیرہ*۔ گوٹھ جمال دین۔ قمر آباد۔ دریا خان مری۔ گوٹھ دادن خان چانڈیہ۔ ضلع دادو:۔ رادھن۔ ضلع تھرپارکر:۔ چک ۱۹۵*۔ گوٹھ لالہ چوہنجی لال۔ ضلع حیدر آباد:۔ ٹنڈو اللہ یار۔ سنجر چانگ۔ ٹنڈو غلام علی۔ آزاد کشمیر دریاہ جٹاں۔

ب۔ اسّی سے سو فیصدی تک ادائیگی کرنے والی جماعتیں

ضلع جھنگ:۔ دار النصر ربوہ۔ چک ۲۲۵ چکانہ۔ ضلع ملتان:۔ علی پور۔ ضلع لائلپور چک ۱۴۷/R.B چوہڑ نی*۔ چک ۷۲/ج۔ب گھولالی پونہ*۔ چک ۴۱۶/ج۔ب سوڈھی*۔ چک ۳۳۲/ج۔ب دھنی دیو۔ چک ۲۷۶/گ۔ب شیرکا۔ ضلع لاہور:۔ کماس۔ ضلع شیخوپورہ: فاروق آباد منڈی۔ چک ۵ دتی*۔ شیر وکے۔ ضلع گوجرانوالہ۔ تتلے عالی۔ گرمولا ورکاں۔ ضلع سیالکوٹ:۔ نوادے*۔ ضلع مظفر گڑھ۔ لیہ۔ چک ۹۳/T.D.A۔ ضلع ڈیرہ غازیخاں:۔ راجن پور۔ ضلع بہاولنگر:۔ چک ۱۶۹/7.R۔ ضلع گجرات:۔ گولیکی*۔ سرائے عالمگیر۔ کھیانہ۔ ہیلیسر۔ دھوریہ چک ۲۰۔ ضلع شاہ پور:۔ چک ۴۶ ش۔ چک ۴۳/N.B۔ ضلع اٹک:۔ کوٹ فتح خان۔ ضلع پشاور:۔ پبی۔ ضلع قلات:۔ قلات۔ ضلع خیرپور:۔ کونڈی۔ ضلع نوابشاہ چک ۲۱ دوہ۔ مورو۔ ضلع دادو:۔ جوہی۔ ضلع تھرپارکر:۔ چک ۲۸۰/الف کاچیلو۔ کوٹ عبداللہ۔ چک ۱۵۱۔ ضلع حیدرآباد:۔ کوٹ احمدیاں۔ برین۔ آزاد کشمیر: یکمرد

ج۔ ساٹھ سے اسّی فیصدی تک ادائیگی کرنے والی جماعتیں

ضلع جھنگ:۔ جھنگ شہر*۔ ضلع ملتان:۔ قتالپور*۔ چک ۱۹/W.B*۔ ضلع لائلپور:۔ چک ۲۷/ج۔ب کلاں*۔ چک ۲۶/ج۔ب کلاں۔ چک ۲۸۱/ج۔ب دواکھڑی۔ چک ۲۸۵/گ۔ب۔ چک ۱۰۸/R.B چودھری والا۔ چک ۶۱/R.B بیدیانوالہ*۔ روڈالہ روڈ۔ ضلع منٹگمری:۔ میرک۔ ضلع لاہور دہلی دروازہ۔ قصور۔

ضلع شیخوپورہ:۔ مریدکے۔ چک ۳ بھکی۔ چک ۱۶ جینہ*۔ بھوپڑوالی گچھلی۔ بیگم کوٹ*۔ ضلع گوجرانوالہ:۔ پنڈی بھٹیاں*۔ اکال گڑھ*۔ ضلع سیالکوٹ:۔ بھوپال والہ۔ ملیانوالہ۔ ترسکہ*۔ نادووالی*۔ نوشہرہ ککے زئیاں۔ چھور کاہلواں۔

ضلع ڈیرہ غازیخاں:۔ بستی مندرانی۔ لگا گھوڑ۔ ضلع بہاولپور: چک ۱۹۲*۔ ضلع بہاولنگر:۔ چک ۱۹۶ مراد۔ چک ۲۲۳/9.R*۔ چک ۱۶۰/7.R۔ چک ۱۲۲ مراد/7.R*

ضلع گجرات:۔ کھوکھر غربی*۔ چک سکندر۔ سوک کلاں۔ توکھا۔ ضلع جہلم:۔ خان پور۔

۴۔ ضلع شاہ پور:۔ خوشاب گھو گھیاٹ میانی۔ چک ۳۵/ج۔ بھوال*۔ چک ۳۹/M.B۔ چک ۱۵۲/ش

ضلع اٹک:۔ پنجند۔ پنڈوری محمودہ۔ ضلع ہزارہ۔ مانسہرہ

ضلع پشاور:۔ چارسدہ۔ نوشہرہ چھاؤنی*۔ ضلع سکھر:۔ سکھر شہر

ضلع نوابشاہ:۔ نوابشاہ شہر۔ گڈھ امام بخش۔ گوٹھ رحمت علی*۔ طالب آباد۔ شریف آباد گوٹھ سردار محمد بنجانی۔ ضلع تھرپارکر:۔ چک ۲*

(ناظر بیت المال ربوہ)

وزیرآباد سے جلسہ سالانہ کیلئے اسپیشل ٹرین کا مجوزہ انتظام

وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ کا ایک بڑا ریلوے جنکشن ہے اور ہر سال جلسہ کے مبارک ایام میں بڑی کثرت سے احباب یہاں سے ریل پر سوار ہوتے ہیں جس میں احباب کو بہت تکلیف اٹھانی پڑتی ہے۔ اس تکلیف کے پیش نظر خیال ہے کہ اس مرتبہ وزیرآباد جنکشن اسٹیشن سے ربوہ کے لئے ایک اسپیشل ٹرین چلوانے کا انتظام کیا جاوے۔ گو احباب اپنی سہولت کی خاطر تعاون فرمائیں اور اپنے لئے معقول تعداد سیٹیں ریزرو کرانے کے لئے تیار ہو جائیں تو بفضلہ ان کا یہ مبارک سفر بڑی سہولت اور آرام کے ساتھ طے ہو سکتا ہے۔ وزیرآباد سے ربوہ کا کرایہ آمد و رفت غالباً ۱۲/۵ روپے ہے۔ ضلع گوجرانوالہ اور ضلع گجرات کے احباب خاکسار کو جلد از جلد مطلع فرمانے کی کوشش کریں کہ ان کے کتنے افراد ہمارے انتظام کے ماتحت وزیرآباد سے ربوہ جلسہ سالانہ پر جانے کے لئے تیار ہیں۔ اگر دوست ڈیزل کار کے برابر بھی آمادہ ہو جاویں تو ڈیزل کار کے لئے ہی کوشش کی جاوے گی۔

احباب دو طرح سے مطلع فرماویں۔ اول اندازاً کتنے احباب چلیں گے۔ دوم پیشگی کرایہ ادا کر کے اور سیٹ ریزرو کرا کر کتنے احباب چلنے والے ہوں گے۔ جواب طلب امور کے لئے جوابی خط ساتھ بھجوائیں۔ جس پر ان کا پتہ صاف اور خوشخط لکھا ہوا بھی ہو۔

(خاکسار ایس ایم عبداللہ ہاگو اسیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ وزیرآباد)

تقریب رخصتانہ

مورخہ ۲۳ نومبر ۱۹۵۵ء کو میری بچی عزیزہ بشریٰ کڑک کا رخصتانہ عمل میں آیا۔ اس کا نکاح اپریل میں مکرمی شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور نے عزیزم ناصر احمد خاں (چیف راڈر انسٹرکٹر پاکستان بنوں Chif Rador Instreeter) سے پڑھا تھا۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے دینی و دنیاوی طور پر مبارک کرے (عبدالغفور خاں کڑک پاک ریز ایکسرے کلینک لاہور)

جماعتہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ کی توجہ کیلئے

مورخہ ۱۸ دسمبر بروز اتوار گیارہ بجے قبل دوپہر نمائندگان جماعت ہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ کی ایک میٹنگ مسجد احمدیہ محلہ باغبانپورہ گوجرانوالہ میں ہو رہی ہے۔ جس میں جلسہ سالانہ کے متعلق ہدایات دینی اور دیگر امور کے متعلق مشورہ کرنا ہے۔ براہ کرم مقررہ تاریخ پر پریذیڈنٹ صاحبان خود تشریف لاویں یا جماعت میں سے کسی نمائندہ کو بھجوائیں۔ ہر جماعت میں سے کم از کم ایک شخص کی حاضری لازمی ہے (میر محمد بخش ایڈووکیٹ گوجرانوالہ شہر)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میں بعارضہ بندش پیشاب بیمار رہتا ہوں۔ میری بیوی کو وجع المفاصل کی تکلیف ہے۔ میری چھوٹی لڑکی بعارضہ دمہ بیمار ہے۔ احباب سے ہم سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عاجز ڈاکٹر عبدالغنی خاں کڑک احمدی سول لائن گوجرانوالہ)

۲۔ میری بیوی عرصہ دو سال سے مرض کینسر میں مبتلا ہے۔ اور کمزور بہت ہو چکی ہے۔ دوبارہ اپریشن ہونے والا ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار سردار علی سیکرٹری مال لاٹھیانوالہ ڈاکخانہ کھوڑیانوالہ)

۳۔ میرے خسر حکیم سید نعمت علی شاہ صاحب آف ہوشیارپور کو T.B کی ابتدائی تکلیف ہے صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں

خاکسار (سید امتیاز احمد ظفر انبالوی راولپنڈی)

زرعی ترقی کی کارپوریشن نے ساڑھے تین کروڑ روپے کے قرضے دیئے

مغربی پاکستان کو ایک کروڑ بہتر لاکھ اور مشرقی پاکستان کو ایک کروڑ تین لاکھ روپیہ ملا

لاہور ۲ دسمبر زرعی ترقی کی مالیاتی کارپوریشن کے مینجنگ ڈائرکٹر مسٹر ممتاز مرزا نے بتایا ہے کہ کارپوریشن نے اب تک زرعی ترقی کے لئے تین کروڑ چھبیس لاکھ ستر ہزار روپے سے زائد کے قرضے منظور کئے ہیں۔

مسٹر مرزا نے بتایا کہ ایک کروڑ بہتر لاکھ اسی ہزار روپیہ مغربی پاکستان میں افراد اور مختلف کوآپریٹو سوسائٹیوں کو دیا گیا۔ اور ایک کروڑ تین لاکھ چھیانوے ہزار سے زائد روپیہ کے قرضے مشرقی پاکستان کو دیئے گئے۔

مغربی پاکستان میں جو قرضے دیئے گئے ان کا نصف چھوٹے کاشتکاروں نے حاصل کیا۔ لیکن مشرقی پاکستان کے چھوٹے کاشتکاروں نے کل قرضے کا نوے فی صد حصہ حاصل کیا۔

ایٹمی بمباروں کا وزن ۱۳۶ ٹن ہے

واشنگٹن ۲ دسمبر رسالہ "ایوی ایشن ویک" کی اطلاع کے مطابق روس نے جو ایٹمی بمبار طیارہ بنایا ہے۔ گذشتہ دو ماہ سے اس کی پرواز کے تجربے کئے جا رہے ہیں۔ رسالہ نے بتایا ہے کہ اس طیارے کا وزن ۱۳۶ ٹن ہے اور اس میں چار انجن لگے ہوئے ہیں۔

امریکی محکمہ دفاع نے حسب سابق اس اطلاع پر بھی کوئی تبصرہ نہیں کیا۔

مسٹر چرچل کی ۸۴ ویں سالگرہ

پیرس ۲ دسمبر۔ برطانیہ کے سابق وزیر اعظم سر ونسٹن چرچل نے کل اپنی ۸۴ ویں سالگرہ منائی

ایک سال میں ۲۷ کروڑ ٹن کوئلہ

پیکنگ ۲ دسمبر۔ کمیونسٹ چین کی کوئلہ کی صنعت کے وزیر مسٹر چانگ نے توقع ظاہر کی ہے کہ اس سال چین میں ستائیس کروڑ ٹن کوئلہ نکالا جائے گا۔ اور اس طرح چین کی کوئلہ کی پیداوار برطانیہ کی پیداوار سے بڑھ جائے گی۔ مسٹر چانگ نے بتایا کہ اس سال اکتوبر تک بائیس کروڑ ٹن کوئلہ نکالا جا چکا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس وقت چین میں نوے کھرب ٹن کوئلے کے ذخائر موجود ہیں۔ اس سے پہلے پندرہ کھرب ٹن کے ذخائر کا اندازہ لگایا گیا تھا

شمالی قبرص میں اٹھارہ یونانی گرفتار

نکوسیا یکم دسمبر۔ شمالی قبرص میں اٹھارہ یونانی نوجوانوں کو دہشت پسند جماعت ایکا سے تعلق رکھنے کے شبہ پر گرفتار کر لیا گیا ہے اس علاقے کے پانچ دیہات اور دو قصبوں میں برطانوی حکام نے چوبیس گھنٹے کا انتہائی کرفیو لگا رکھا ہے۔

مغربی برلن میں مداخلت امریکہ پر حملہ تصور ہوگا

برلن ۲ دسمبر یورپ میں امریکی فوج کے کمانڈر جنرل ہیری ہوڈز نے اعلان کیا ہے کہ مغربی برلن میں کسی قسم کی مداخلت امریکہ پر حملہ متصور ہوگا

ادھر مغربی برلن کے گورننگ میئر ہر ولی برانٹ نے ایک نشری تقریر میں کہا کہ اگر روس کی تجویز کے مطابق مغربی برلن کو آزاد شہر قرار دے دیا گیا تو یہ ایک "عارضی جیل" ہو کر رہ جائے گا جسے بعد میں مشرقی جرمنی ہڑپ کرے گا۔

آپ نے کہا "روسی تجویز کا مقصد یہ ہے کہ جرمنی کے آزاد علاقہ کو لیموں کی طرح نچوڑ لیا جائے ہر ولی برانٹ نے کہا۔ "روسی تجویز اقتصادی قانونی اور سیاسی لحاظ سے پاگل پن کی مظہر ہے۔

فرقہ وارانہ فسادات میں ۸۴ مجروح ہوئے تھے

نئی دہلی ۲ دسمبر اترپردیش کے ہوم منسٹر کے ترجمان نے کل لکھنؤ میں صوبائی اسمبلی میں انکشاف کیا کہ ہولی کے موقع پر اترپردیش کے دو شہروں میں فرقہ وارانہ فسادات کے دوران ۸۴ افراد مجروح ہوئے اور املاک کو تیرہ ہزار روپے کا نقصان پہنچا۔ آپ نے بتایا کہ یہ فسادات غنڈہ گردی۔ مسلمانوں کے معاملات میں مداخلت۔ اور لوگوں پر گندگی پھینکنے کی وجہ سے ہوئے

مارشل ٹیٹو ایشیائی دورے پر

بلغراد ۲ دسمبر۔ یوگوسلاویہ کے صدر مارشل ٹیٹو ایشیا اور مشرق وسطیٰ کے دورے پر روانہ ہو رہے ہیں وہ انڈونیشیا بھی جائیں گے اور اس کے بعد دوسرے ایشیائی ممالک کا دورہ کریں گے۔

صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کے نئے صدر

کراچی ۲ دسمبر ایک سرکاری اعلان کے مطابق ملک امیر محمد خاں آف کالا باغ کو پاکستان کی صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کا چیئرمین مقرر کیا گیا ہے آپ کا تقرر مسٹر غلام فاروق کی جگہ عمل میں آیا ہے۔ جنہیں حال ہی میں پاکستان کی آبی و برقی وسائل کی ترقیاتی اتھارٹی کا چیئرمین مقرر کیا گیا تھا۔ اس وقت تک مسٹر محمد ایوب پاکستان کی صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کے قائم مقام صدر کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں۔

فرانس کے عام انتخابات میں کمیونسٹوں کو شکست فاش

قومی اسمبلی میں دائیں بازو کی جماعتوں کو واضح اکثریت حاصل ہو گئی

پیرس ۲ دسمبر۔ فرانس کی قومی اسمبلی کے انتخابات کا دوسرا اور فیصلہ کن دور مکمل ہو گیا ابتدائی اطلاعات کے مطابق جنرل ڈیگال کے حامیوں کو "پانچویں جمہوریہ" کی پہلی پارلیمنٹ میں قابل عمل اکثریت حاصل ہو گئی ہے۔

یہ انتخابات فرانس کی ۲۶۵ الجزائر کی ۶۷۔ صحرا کی چار اور دوسرے فرانسیسی مقبوضہ علاقوں کی دس نشستوں کے لئے ہوئے ہیں ـــــ اتوار کے دوران انتالیس ارکان نے قطعی اکثریت حاصل کر لی تھی۔ اسلئے انہوں نے کل کے انتخاب میں حصہ نہیں لیا۔

ان انتخابات کا سب سے قابل ذکر پہلو دائیں بازو کی جماعتوں کی زبردست کامیابی اور کمیونسٹوں کی زبردست شکست ہے۔ سابقہ اسمبلی میں کمیونسٹوں کو ایک سو بیالیس نشستیں حاصل تھیں۔ لیکن نئی اسمبلی میں وہ دس سے زیادہ نشستیں نہیں حاصل کر سکے ہیں

جنرل ڈیگال کی جماعت کو جس کے سربراہ وزیر اطلاعات مسٹر سوسٹلے ہیں ۱۸۸ نشستیں ملی ہیں۔ دائیں بازو کے ایک اور گروپ نے ایک سو بیس نشستوں پر قبضہ کیا ہے

سوشلسٹ پارٹی کے پاس نئی اسمبلی میں صرف چالیس نشستیں رہ گئی ہیں۔ اس سے پہلے پارلیمنٹ میں اس کے ۹۹ ارکان تھے

آخری اطلاع کے مطابق مختلف پارٹیوں کی پوزیشن یہ ہے۔

یو این آر	۱۸۸
سی این آئی	۱۲۰
ایم آر پی	۴۴
کرسچین ڈیماکریٹس	۱۲
سوشلسٹ	۴۰
ریڈیکل سوشلسٹ	۱۳
بائیں بازو کے ڈیماکریٹس	۱۴
کمیونسٹ	۱۰
دوسرے گروپ	۲۳

اس کا مطلب یہ ہوا کہ جنرل ڈیگال کی حامی یو۔ این۔ آر اور دائیں بازو کی سی این آئی کی کولیشن کو پارلیمنٹ میں آسانی کے ساتھ قابل عمل اکثریت حاصل ہو گئی ہے۔ الجزائر اور صحرا کے جو ۷۱ ارکان منتخب ہوئے ہیں۔ وہ بھی تمام کے تمام ڈیگال کے حامیوں پر مشتمل ہیں

ان انتخابات میں فرانس کے چودہ سابق وزراء اعظم نے بھی حصہ لیا تھا۔ جن میں سے پانچ شکست کھا گئے ہیں۔ شکست کھانے والوں میں ایڈگر فارے فرانس بودرجس مانوری پال ہا ماڈیر اور جوزف لینل شامل ہیں دوبارہ منتخب ہونے والوں میں انٹی ساٹ مدیر پال رینو گائی موے فلیگس گیلیارڈ اور جارج بیدو کے نام قابل ذکر ہیں۔

اٹلی اور ایران کا مشترکہ اعلان

روم ۲ دسمبر شاہ ایران نے اٹلی کا چار روزہ سرکاری دورہ ختم کر لیا ہے اٹلی کے صدر اور شاہ ایران کے ایک مشترکہ اعلان میں دونوں ملکوں کے درمیان روز افزوں اقتصادی تعلقات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اعلان کیا گیا ہے کہ باہمی ثقافتی تعلقات کو مستحکم کیا جائے گا اعلان کے مطابق دونوں ملک بحیرہ روم کے خطہ اور مشرقی وسطیٰ کی قوموں کی آزادی و خود مختاری کے تحفظ اور اقتصادی و سماجی ترقی کی جدوجہد میں تعاون کریں گے شاہ ایران صدر کے مہمان کی حیثیت سے ایوان صدر میں ٹھہرے ہوئے تھے سرکاری دورہ ختم کرنے کے بعد وہ چند روز اور غیر سرکاری حیثیت سے اٹلی میں قیام کریں گے چنانچہ وہ صدر گرانشی کی جائے رہائش سے روم میں ایرانی سفارت خانہ میں منتقل ہو گئے ہیں

تارکین وطن کی امانتوں کا تصفیہ

لاہور ۲ دسمبر مسٹر ایم ایچ شاہ رجسٹرار انجمن ہائے امداد باہمی مغربی پاکستان ۳ دسمبر ۱۹۵۸ء کو لاہور سے جالندھر (بھارت) جائیں گے اور اس کانفرنس کے آخری اجلاس میں شرکت کریں گے جو تارکین وطن کی انجمن ہائے امداد باہمی کے پاس جمع شدہ امانتوں کے تصفیہ کے سلسلہ میں ہو رہی ہے یہ کانفرنس جالندھر میں ۲۸ نومبر سے شروع ہے ابتدائی اجلاسوں میں مغربی پاکستان اور مشرقی پنجاب کے ڈپٹی رجسٹراروں نے ان امانتوں کے تصفیے کے سلسلے میں گفت و شنید کی ہے آخری گفت و شنید دونوں رجسٹراروں کے مابین ۴ دسمبر کو ہو گی

ہم کسی ہندو کو حتیٰ کہ پنڈت نہرو کو بھی ثالث ماننے کیلئے تیار نہیں

سکھ پنجابی صوبے پر رائے شماری کے لئے تیار ہیں — تارا سنگھ کا اعلان

نئی دہلی ۳ دسمبر اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ نے چندی گڑھ میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں یہ تجویز قبول کرنے کے لئے تیار ہوں کہ پنجابی صوبے کی تشکیل کے مسئلے پر عام رائے شماری کرا کے مشرقی پنجاب کے باشندوں کی خواہشات معلوم کر لی جائیں۔

ماسٹر تارا سنگھ نے دعویٰ کیا کہ اس قسم کی عام رائے شماری میں تنہا سکھ ہی پنجابی صوبے کے حق میں ووٹ نہیں دیں گے بلکہ ہریجنوں اور مسلمانوں کی غالب اکثریت اور خود ہندوؤں کی کافی تعداد بھی سکھوں کے مطالبے کی حمایت کرے گی۔

اکالی لیڈر سے دریافت کیا گیا کہ آپ پنجابی صوبے کے سوال پر کسی ثالث کا فیصلہ ماننے کے لئے تیار ہوں گے؟ اور کیا اس معاملے میں وزیر اعظم پنڈت نہرو کو بطور ثالث قبول کر لیں گے؟ ماسٹر تارا سنگھ نے اس کے جواب میں کہا۔ ہم ثالث کے طور پر کسی بھی ایسے شخص کو جو بھارت کا باشندہ ہو یا کسی مسلمان کو یا کسی عیسائی کو ثالث قبول کرنے کے لئے تیار ہیں۔ لیکن کسی ہندو کو ثالث کبھی نہیں مانیں گے۔

روئیداد مجلس مذاکرہ (بقیہ صفحہ اوّل)

مندرجہ ذیل احباب نے اپنے تحقیقی مقالہ جات پڑھے۔

نام	موضوع
مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف	علم حدیث اور اس کی افادیت
راجہ نذیر احمد صاحب	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بنی نوع انسان سے محبت
قریشی سمیع اللہ صاحب ایم۔ اے	عربی ادب کے جدید رجحانات
مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری	علم کلام
صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب	حمزہ حضرت کا قتل اور جنگ بدر کا پس منظر
مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب	روح اور اس کی بعض کیفیات
مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ	علم فقہ کا تاریخی پس منظر
مکرم یحییٰ فضلی صاحب	عربی شاعری کی خصوصیات
صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب	اسلامی نظریہ حیات

ساڑھے دس بجے شب ربوہ میں اپنی نوعیت کی یہ پہلی مجلس مذاکرہ نہایت کامیابی سے اختتام پذیر ہوئی۔

مقبوضہ کشمیر پر بھارتی سپریم کورٹ کا اختیار

نئی دہلی ۳ دسمبر بھارت کے وزیر داخلہ پنڈت پنت نے کل پارلیمنٹ میں ہائی کورٹ کے ججوں کی ملازمت کی شرائط سے متعلق بل پر بحث کے اثنا میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ وہ مقبوضہ کشمیر کی حکومت سے اس سوال پر گفتگو کریں گے کہ بھارتی سپریم کورٹ کے دائرہ اختیار میں ریاست جموں و کشمیر کے بھارتی مقبوضہ علاقے کو بھی شامل کر دیا جائے۔

اس بل پر بحث کے دوران میں آزاد رکن مسٹر کنزرو اور کمیونسٹ گروپ کے لیڈر مسٹر بھوپیش گپتا نے اس بات پر زور دیا کہ مقبوضہ جموں و کشمیر کی ہائی کورٹ کو بھارت کی ہائی کورٹوں جیسی حیثیت دے دی جائے۔